نامحرم
از خدیجہ توصیف

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

نا محرم از خدیجہ توصیف

نامحرم:

آپ کے میرے اور ان سب لڑکیوں کے نام جو حرام چھوڑنا چاہتی ہیں

شروع کرتی ہوں اللہ کے نام سے جو ہدایت دینے والا ہے. میری یہ تحریر ایک ایسے کردار کی گرد گھومتی ہے جس نے سب سے زیادہ خواب محبّت کے دیکھے اور وہی خواب اس پر بھاری پڑے. ایک کردار جو آپکی طرح غلط اور سہی کا فرق جانتا ہے لیکن غلط طرف کے لئے کھولی گئی ایک کھڑکی اسے تباہی کی طرف لے گئی. ایک ایسا کردار جو آپکی میری طرح خواب دیکھتا ہے اور پھر ان خوابوں کا گلا خود ہی گھونٹ دیتا ہے. ایک ایسا کردار جسکا دین کی طرف خالص روّیہ اسے مشکلات سے بچا لیتا ہے. ایک ایسا کردار جسکو بد سے بہترین کا سفر کروایا گیا. ایک ایسا کردار جسنے راضی ہونا اور راضی کرنا سیکھا.

اپنے من کی دنیا دیکھنے کا دل کرے تو اسکو پڑھ لیجیئیگا خود پر جبر کرنے سے ڈر لگے تو اسکو پڑھ لیجیئیگا.

پچھلی قسط کا خلاصہ

آخر کار مریم جمال کو ناصر کامران سے محبّت ہو جاتی ہے اس سے آگے کچھ بتانے یا کہنے کی کہاں ضرورت ہے----آگے پڑھیے ----

ادائے عشق ہوں پوری انا کے ساتھ ہوں میں
خود اپنے ساتھ ہوں یعنی خدا کے ساتھ ہوں میں
مجاوران ہوس تنگ ہیں کہ یوں کیسے
بغیر شرم و حیا بھی حیا کے ساتھ ہوں میں
میں چھو گیا تو ترار نگ کاٹ ڈالوں گا

www.novelsclubb.com

سوا اپنے آپ سے تجھ کو بچا کے ساتھ ہوں میں
کسی کے ساتھ نہیں ہوں مگر جمال الہ
تری قسم ترے ہر مبتلا کے ساتھ ہوں میں
زمانے بھر کو پتا ہے میں کس طریق پہ ہوں
سبھی کو علم ہے کس دل ربا کے ساتھ ہوں میں
سفر شروع تو ہونے دے اپنے ساتھ مرا
تو خود کہے گا یہ کیسی بلا کے ساتھ ہوں میں

www.novelsclubb.com

"جویریہ عجیب لڑکی ہے-میں نے ایسا بھی کچھ نہیں بولا کے وہ سمجھے کہ میں ناصر سے محبّت کرتی ہوں "

" ہاں وہ اچھے ہیں لیکن "

- لیکن مریم "وہ شانیہ سے کال پر بات کر رہی تھی "

- شانیہ اسکا ناصر نامہ سن رہی تھی کب سے وہ اسے ناصر کا بتا رہی تھی

اچھا یہ چھوڑو پیپر ہونے والے ہیں تیاری کیسی جا رہی "اسنے خود ہی بات بدل دی

- تھی

" بس ٹھیک ہے تمھاری "

میری یار سہی ہے ویسے تمھیں پتا ہے ناصر بولتے ہیں میں بہت پڑھنے والی لگتی "

" ہوں

" مریم مریم مریم یہ اتنا ناصر کیوں کرتی رہتی ہو "

www.novelsclubb.com

" تمھیں نہیں پسند "

" پسند تو تمھیں بھی نہیں تھا "

- اسنے سامنے شیشے میں اپنا عکس دیکھا

" ہاں نہیں پسند ابھی بھی"

" اچھا"

" ہاں نہ "

" جویریہ ٹھیک کہتی ہے تم پاگل ہو"

" تمھیں پتا ہے ناصر نے بولا تھا"

مریم میں کال کاٹ دونگی اب"شانیہ زچ ہو کر بولی تھی اور وہ کھلکھلا کر ہنس دی"
تھی -

آج وہ بازار گئی تھی-سلیقہ سے نقاب کیے ہوئے آج کچھ زیادہ ہی حسین لگ رہی
تھی لال رنگ کا دوپٹہ پہنا تھا اسنے-وہ یہ رنگ عام طور پر نہیں پہنتی تھی لیکن جب
پہنتی تھی تو بہت اچھی لگتی تھی -

www.novelsclubb.com

چوڑیوں کے اسٹال پر وہ کھڑی ہوگئی تھی اسنے تقریبن ہر رنگ کی کانچ کی چوڑیاں
خریدیں تھیں اسکا دل چاہ رہا تھا وہ ہر رنگ پہنے-اسکا دل خوش تھا اور یہ خوشی اسکے

ہر انداز سے جھلک رہی تھی-اس دفع اسنے عید پر لال رنگ پہننے کا سوچا تھا پتا نہیں

کیوں ----

- گھر میں بیٹھی وہ ہر چوڑی پہن کر دیکھ رہی تھی

تھوڑی دیر کے بعد وہ کوچنگ کے لئے گئی اور ابھی وہ کوچنگ میں تھی-آج پھر ناصر

آیا تھا-بلکہ آئے تھے محبوب کے لئے تم کا صیغہ استعمال کرنا کہاں کی عقلمندی ہے

محبوب تو پوری دنیا ہوتا ہے-محبوب کے ہونے سے ہی تو سب کچھ ہوتا ہے-اسکو

ادب کے سب سے اونچے درجے پر رکھا جاتا ہے-جس سے ہمیں محبّت ہوتی ہے

- ہم اسکو کبھی تم نہیں کہتے دل ایسی تذلیل نہیں برداشت کرتا

وہ باتوں میں لگی تھی اور وہ سامنے بیٹھا ٹکٹکی باندھے دیکھ رہا تھا وہ اسکو دیکھتا تھا دیکھتا

www.novelsclubb.com

رہتا تھا-کیوں دیکھتا تھا کیوں دیکھتا رہتا تھا اسکا جواب سامنے بیٹھی لڑکی بھی نہیں

دے سکتی تھی-کیسے دیتی کسی کو دیکھنے کی کوئی وجہ ہوتی ہے کیا اور اگر ہوتی ہے تو

- اسکو دیکھنے کی ایک ہی وجہ تھی

...وکانت متواضعۃ بین المتواضعین

---- وہ حیاوالوں میں حیاوالی تھی

اتار کر اپنی دوست کو اپنا ہاتھ دکھایا- بہت ہی احتیاط glove اسنے اپنے ہاتھ سے نہیں بھی پہنتی تھی تب بھی برتے gloves کے ساتھ اسکی عادت تھی اگروہ - کی آستیں کھینچ کھینچ کر ہاتھ چھپاتی رہتی تھی

...... وہ اسکا ہاتھ دیکھ رہا تھا- بے خیالی کے عالم میں

...اسنے اپنی نظر ہٹالی

www.novelsclubb.com

یااللہ مجھے معاف کردیں مجھے مریم کا ہاتھ ایسے نہیں دیکھنا چاہیے تھا" وہ شرمندہ" - ہورہا تھا

دوسری طرف مریم نے ایک سرسری سی نظر اسکی طرف کی اور واپسی کتاب پر

- دیکھ کر اللہ سے بولنے لگی

اللہ پتا ہے"

یہی سوچ کر اسکی طرف نہ نگاہ کی

" -- اسے دیکھ لونگی تو اور کیا نظر آئیگا

رمضان کا دوسرا عشرہ چل رہا تھا قرآن پاک کی تلاوت کرنے کے بعد اسنے نفل

پڑھنے شروع کر دیے -رات کے تین بج رہے تھے دعائیں قبول ہونے کا وقت

...اسنے دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے امی کے لئے ابو کے لئے بھائی کے لئے بہن کے

لئے -اور

اور

اور

" ناصر کے لئے بھی"

اپنے سے پہلے اسکے لئے دعا کرنا اسے اچھا لگنے لگا تھا اسکی کامیابی عافیت ہر چیز وہ مانگتی تھی- یہ مریم جمال کی محبّت تھی کسی بھی لالچ سے پاک اسنے تو اسکے ساتھ کی خواہش بھی نہیں کی تھی- پھر بھی اسکی ہر خواہش اسپر آ کر ختم ہونے لگی تھی

حرام کیا ہوتا ہے

عربی زبان میں حرام کا مطلب ہے ممنوعہ چیز جو چیز کرنے کو نہیں کہا گیا وہ کرنا حرام کا لفظ عام طور پر صرف اور صرف رزق کے لئے استعمال کیا جاتا ہے لیکن پتا ہے حرام کیا کیا ہوتا ہے ہر وہ چیز جو آپ کو کھینچ لے آپ کے اور اللہ کے درمیان آجائے حرام ہے- حرام حرام ہے چاہے پوری دنیا ہی کیوں نہ کر رہی ہو- حلال میں حرام کو ملا دینا بھی حرام ہے- بہت سے ایسے کام ہیں جنکو ہم یہ سوچ کر کر رہے

www.novelsclubb.com

ہوتے ہیں کی آگے جاکر اسکو حلال کر لینگے لیکن جو کام حرام طریقے سے کیا جائے وہ کبھی حلال تک نہیں پہنچتا-اور حرام کام کرنے کی سزا اسی دنیا میں مل جاتی ہے یہ ہر وقت کی بے چینی ہر وقت کی بے سکونی راتوں کو نیند کا نہ آنا حرام کرنے کا نتیجہ ہے

-

کیسے پتا چلے جو ہم کر رہے ہیں وہ حرام ہے

انسان اپنے بارے میں سب سے زیادہ خود جانتا ہوتا ہے جو کام کر کہ دل سکون میں ہو جس کام کو کرنے کے بعد رات کو نیند آجائے دن بھر کوئی آپ کو برا بھلا نہ کہے وہ حرام نہیں ہے کبھی کبھی ہمیں اللہ دکھا رہا ہوتا ہے کے اس کام سے باز آجاؤ یہ ٹھیک نہیں ہے دل کو بے سکون کر کہ لیکن ہم نہیں چھوڑتے یا پھر اسکو حلال کرنے کی کوشش نہیں کرتے تو پھر وہ چیز ہم سے لے لی جاتی ہے-انسان کو ملنے والی ہر چیز اسکا رزق ہوتی ہے اچھے ماں باپ اچھے دوست اچھا ہمسفر جب ہم ان میں سے کچھ بھی حرام سے حاصل کرنے لگ جاتے ہیں تو وہ حرام بن جاتا ہے-اور حرام

www.novelsclubb.com

کرنے سے چالیس دن کی نماز قبول نہیں ہوتی-آپ کو کوئی کامیابی نہیں ملتی اگر

- زندگی میں کبھی ایسا ہو تو ارد گرد دیکھیں آپ کچھ حرام دیکھ سن یا کر تو نہیں رہے

بہت سی ایسی چیزیں ہیں جنکو آجکل ہم حلال سمجھ کر کرتے ہیں لیکن وہ حرام ہیں

___ گانے سننا

--- قرآن کہتا ہے

وَمِنَ ٱلنَّاسِ مَن يَشۡتَرِي لَهۡوَ ٱلۡحَدِيثِ لِيُضِلَّ عَن سَبِيلِ ٱللَّهِ بِغَيۡرِ

...عِلۡمٖ وَيَتَّخِذَهَا هُزُوًاۚ أُوْلَٰٓئِكَ لَهُمۡ عَذَابٞ مُّهِينٞ

www.novelsclubb.com

اور انسانوں میں سے کوئی ایسا ہے جو اللہ کی راہ سے (لوگوں کو) بھٹکانے ’ ’

کے لیے لغو باتوں (یعنی موسیقی، گانا) خرید تا ہے۔“سورہ لقمان ٦

قرآن خود کہتا ہے کہ یہ گانا بجانا انسان کو بھٹکانے کے لئے ہے-اپنے دل پر ہاتھ رکھ کر خود سے پوچھیں جب آپ گانے سنتے ہیں تو بھٹک نہیں جاتے آپ کا ذھن عجیب نہیں ہو جاتا-گانے چھوڑنا آسان نہیں ہوتا-وہ عادت جو بن جائے اسکو چھوڑنا آسان نہیں ہوتا لیکن آپکو گانے چھوڑنے کا کون بول رہا ہے گانوں کی جگہ بس کچھ

-- اور سننا شرو کر دیں تلاوت سن لیں کوئی نشید یا کچھ بھی ایسا

کیسے جانا جائے کونسی موسیقی حرام ہے

-- وہ گانا جسکو سننے کہ بعد آپ کو اللہ کے علاوہ کسی کی بھی یاد آنے لگے وہ حرام ہے

www.novelsclubb.com

---

www.novelsclubb.com

www.novelsclubb.com

نامحرم سے تعلقات بنانا

وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰىٓ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ۭ وَسَاۗءَ سَبِيْلًا

اور ناجائز جنسی تعلقات کے قریب نہ جاؤ۔ در حقیقت یہ فصیح ہے [کوئی بھی چیز جو اپنی حد سے تجاوز کرتی ہے بہت بڑا گناہ ہے]، اور ایک برا راستہ (جو کسی کو جہنم کی طرف لے جاتا ہے جب تک کہ اللہ اسے معاف نہ کردے)۔ سورۃ الاسراء ۳۲

زنا کو ہم صرف ایک عمل سمجھتے ہیں جب کہ اسکے درجے ہیں آنکھوں کا زنا آنکھوں کے زنا سے بھی بہت سے لوگ بچتے ہیں اپنی نظر نیچے کر کہ یا دوسروں کی نظریں نیچے کروا کہ یاد رکھیں اپنی طرف اٹھنے والی نظر کو نیچے کروانا بھی آپ کی ہی ذمہ داری ہے ورنہ ایک دن آپ بھی اس نظر کے زیر اثر آجائینگے -

www.novelsclubb.com

لیکن وہ زنا جو آجکل بہت عام ہے-وہ ہے ہاتھوں کا زنا مخالف جنس سے بات کرنا بات کرتے وقت اپنی حدود کا خاص خیال نہ رکھنا-خود کو پیش کر دینا کہ جیسے چاہو استعال کرو-شادی کی نیت سے کسی سے بات کرنا بھی حرام ہے اور یہاں پر ہم تو

- بغیر کسی نیت کہ صرف دل بہلانے کے لئے بات کرتے ہیں

- حرام کو صرف چھوڑا جاتا ہے کیسے چھوڑا جائے

اگر نکاح کی نیت سے بات کرتے ہیں تو نکاح کر لیں بس اور اگر اتنی حیثیت نہیں ہے تو اللہ کہ خاطر چھوڑ دیں قرآن کا وعدہ ہے اگر اللہ کے لئے کچھ چھوڑا جائے تو وہ

- ستر گنا بڑھا کر دیا جاتا ہے

اور اگر صرف دوست کی حیثیت سے بات کرتے ہیں یا پھر کام کی ضرورت پڑتی رہتی ہیں تو

www.novelsclubb.com

— زیادہ ایموجی کا استعمال نہ کریں -

— دو لفظی جواب دیں -

رات میں کسی بھی وقت بات نہ کریں رات سونے کے لئے بنائی گئی ہے اسکو -

حرام لذّت کے لئے استعمال نہ کریں

- دل میں اسکو برا جانیں جب دل برا سمجھے گا تو چھوڑنے کی کوشش بھی کرے گا -

- مریم بھائی تم سے سچ میں بات کرنا چاہتے ہیں "جویریہ کا میسج ابھرا تھا"

" وہ بہت سنجیدہ ہیں "

- کب نہیں ہوتے "مریم نے لکھا"

" تھوڑا سا سوچ لو "

www.novelsclubb.com

" کیا سوچوں میں نہیں سوچنا کچھ بھی "

- میری مریم سے بات کروا دے

یار میں کیسے کروادوں

- مجھے محبّت ہے اس سے

وہ دیکھ رہی تھی اور اسکی دل کی دھڑکن بے ترتیب ہو رہی تھی۔وہ بھی تو ساری رات اسی آگ میں جلتی تھی۔ جسمیں وہ جل رہا تھا۔لیکن اب کی بار اسنے اس جان سے خود کو نکلنے کا فیصلہ کیا تھا -

آج رات کو دس بجے ان سے بولنا مجھے انسٹا پر میسج کردیں۔میں ان سے بات کرلونگی" مریم نے لکھا تھا -

www.novelsclubb.com

رات کے ۹ بج رہے تھے۔اسکی دل کی دھڑکن چل ہی کہاں رہی تھی۔بے ترتیبی تو بہت دور کی بات تھی -

رات کے ساڑھے ۹ بج رہے تھے۔دل آہستہ آہستہ کام کرنا بند کر رہا تھا -

- رات کے دس بج رہے تھے اسکا دل بند ہو گیا تھا

ابو یہ کیسے ہوا" اسکے ابو دروازے پر تھے انکے سر پر پٹی تھی اور وہ لنگڑا کر چل "

- رہے تھے

وہ ابھی انکے پاس کھڑی تھی-اور امی تشویش کے عالم میں انکے ساتھ بیٹھی تھی

- دوائی کھا کر وہ سو گئے تھے

- جاؤ سو جاؤ اب" امی کے بولنے پر وہ بوجھل دل کے ساتھ کمرے میں آگئی تھی "

- اسنے موبائل اٹھایا گیارہ بج رہے تھے-جویریہ کے میسیجز آئے ہوئے تھے

" آپ بھائی سے کب بات کرینگی "

- اسنے لکھنا شروع کیا-پھر مٹایا پھر لکھا پھر مٹایا

www.novelsclubb.com

" میں نہیں کرنا چاہتی بات "

" کیا مطلب "

" مجھے نہیں کرنی بات-ان سے بولنا میں نہیں کرنا چاہتی بات "

-اچھا ٹھیک ہے "جویریہ نے جواب دیا تھا"

-اسنے وضو کیا اور نفل پڑھنے لگی-سلام پھیر کر اسنے دعا کرنا چاہی

-آنکھوں سے آنسو کا ریلا باہر نکلا تھا

ناصر

ناصر

ناصر

نہیں کرنی بات "وہ بچوں کی طرح منہ پر ہاتھ رکھے رو رہی تھی-اسکا دوپٹہ گیلا ہو رہا تھا-

" اللہ میری سانس اکھر جائے گی"

www.novelsclubb.com

میرے اللہ مجھے صبر دے مجھ سے نہیں ہو گا یہ سب میرا دل جل رہا ہے میں-- " میں کیا کروں "

وہ کھڑی ہوئی اسنے ناصر کی تصویر نکالی جو اسکو جویریہ نے بھیجی تھی اور اسکو اپنے

- سامنے جائے نماز پر رکھ کر رونے لگی

انی احبک فلاہ

---- میں اللہ کے لئے تم سے انس رکھتی ہوں

وہ موبائل ہاتھ میں رکھے کب سے کھڑا تھا ۹ سے ساڑھے ۹ پھر دس پھر گیارہ بج

گئے تھے- جب سے اسے پتا چلا تھا مریم اس سے بات کرنا چاہتی تھی اسکے پیر زمین

پر نہیں تھے- مرد کسی سے محبّت کرے اور وہ بھی اس میں دلچسپی ظاہر کرے مرد

- کے لئے یہ احساس ہی کافی ہوتا ہے

" بھائی مریم آپ سے بات نہیں کرنا چاہتی "

- جویریہ کا میسج ابھرا تھا

www.novelsclubb.com

لفظ تھے خنجر تھا تیر تھا زہر تھا کیا تھا وہ فیصلہ نہیں کر سکا- کیا اسنے اتنا وقت یہ سننے کے لئے انتظار کیا تھا- اسنے وہ کھویا تھا جو اسنے ابھی پانا تھا جسکو ابھی پایا بھی نہیں تھا

-

- ٹھیک ہے "وہ بس اتنا لکھ سکا دو لفظ بتا رہے تھے اذیت کسے کہتے ہیں"

www.novelsclubb.com

وہ ابھی افرا کے ساتھ تھی- افرا نے تقریبن اس سے منّت کی تھی کہ ایک دفع ہی سہی لیکن وہ اس سے بات کرے- اسکی خاموشی مار رہی تھی- مریم راضی ہو گئی

تھی۔موسم بہت اچھا تھا۔وہ بس آسمان کو دیکھ رہی تھی۔اسنے نقاب اتارا ہوا تھا۔

۔ اسکے گال ہمیشہ کی طرح لال ہو رہے تھے۔افرا اسکا چہرہ دیکھ رہی تھی

۔ کیا ہوا" مریم اسکی طرف متوجہ ہوئی تھی"

" میں نے جتنا سوچا تھا تم اس سے زیادہ پیاری ہو"

۔ وہ جوابن مسکرائی تھی

" تم بتاؤ افرا کیا بات کرنی ہے تمھیں"

۔ افرا بغیر تمہید کے بات کرتی تھی

" تمھاری زندگی میں کوئی اور ہے کیا"

" ایسا سوال پوچھنے کی وجہ"

www.novelsclubb.com

تمنے انکار کیا آج کل کی لڑکیاں خوش ہوتی ہیں اگر انہیں پتا چلے کوئی مرد انہیں"

" پسند کرتا ہے

مریم کو ماضی یاد آیا- لیکن وہ تو کبھی خوش نہیں ہوئی تھی ان سب چیزوں پر نہ آج سے پہلے کبھی اور نہ اس بار -

" ہاں میں بھی خوش ہوں- کسی مرد نے میری ذات کو پسند کیا"

" لیکن افرا میں اس سے آگے کچھ نہیں کر سکتی میں یہاں پر اسلیہ نہیں آئ" تمھیں پتا ہے ہم لڑکیاں جو پردہ کرتی ہیں ہمارے بیگ تم لڑکیوں سے زیادہ بھاری ہوتے ہیں میں جانتی ہوں افرا تمھیں برا لگے گا لیکن ہم لڑکیاں اپنے ساتھ باپ کی عزت اور قرآن کا وقار لیکر چلتی ہیں اسلام میں کچھ بھی آدھا نہیں ہوتا یا تو پورا لو یا تو چھوڑ دو ہمنے جب ایک حکم پورا لے لیا تو اب اس سے پیچھے کیسے ہٹیں- ہم اپنے اوپر یہ لیبل خود لگاتی ہیں- ہماری غلطیاں معاف نہیں ہوتیں ہماری غلطی کی وجہ سے ہم پر نہیں قرآن پر انگلی اٹھائ جاتی ہے- ہمارے اوپر لوہا نہیں چڑھا ہوتا ہم بھی کسی کو پسند کر سکتی ہیں لیکن صرف اللہ کی خاطر ہم اپنی نظریں نیچے کر لیتی ہیں- کیا تمھیں نہیں لگتا ہمارا بھی دل کرتا ہوگا ہم بھی ہر رنگ پہنیں لیکن ہم یہ سب ایک

www.novelsclubb.com

انسان کے لئے رکھتی ہیں جو ہمارا محرم ہو----اور وہ لڑکا میرا محرم نہیں ہے اسکی

" بات کرنا اسکا نام لینا مجھ پر جائز نہیں

" لیکن یار-وہ تمھیں اپنا محرم بنانا چاہتا ہے"

" اسکی چاہت کی وجہ سے بیوفائی کرلوں"

- بیوفائی"افرا سوالیہ انداز میں بولی تھی"

" - اچھا بتاؤ وفادار کون ہوتا ہے"

" کون"

" وہ جو بیوفائی کے سارے موقع چھوڑ دے"

" تو تم کس کی وفادار ہو"

www.novelsclubb.com

" اللہ کی"

اسکے بعد کسی سوال جواب کی کہاں ضرورت تھی-افرا بہت دیر چپ رہی-اور پھر

- بولی

" میں تمھیں اب تنگ نہیں کرونگی"

"اللہ مجھے تمہارے جیسا بنائے "

- مریم اسکی بات پر چونکی تھی-اور نظریں نیچے کر کے دھیمی آواز میں بولی تھی

" اللہ نہ کرے"

" تم بہت اچھی ہو "

" ایسے مت بولو تم بھی بہت خوبصورت ہو"

اچھا ہونا خوبصورت ہونے سے بھی پیارا ہوتا ہے "افرا کی بات پر وہ اپنا چہرہ جھکا کر مسکرائی تھی-اور ایسے کرتی وہ بلا کی خوبصورت بلکہ خوبصورت نہیں اچھی لگی تھی

-

www.novelsclubb.com

یہ ایک خوبصورت سا باغ تھا۔ بہت خوبصورت سا باغ وہاں پر ہر رنگ کا ہر قسم کا پھول تھا کتنی خوشبو تھی ہر طرف۔ اسنے سفید رنگ کا وہی فراق پہنا ہوا تھا جو ہر دفع وہ دیکھتی تھی۔ وہ اپنے پسندیدہ پھول کی طرف بڑھ گئی۔ بڑھتی کیسے نہیں کچھ لوگ پھول ہوتے ہیں انہیں پھولوں میں ہی رہنا ہوتا ہے لیکن وہ بھول جاتے ہیں پھولوں کے ساتھ کانٹے بھی ہوتے ہیں۔

ہوا مخالف سمت میں چل رہی تھی۔ جسکی وجہ سے اسکے بال سمبھل نہیں رہے تھے۔

اسنے اپنے پسندیدہ پھول کی طرف چلنا شروع کیا۔ اور اسے پیچھے سے کسی نے آواز دی۔

www.novelsclubb.com

رات کی بات کی وجہ سے اسکا سر بھاری ہو رہا تھا-اسکا روزہ بھی تھا-وہ کمرے میں بیٹھی تھی جب اسکو اپنی سانس اٹکتی ہوئی محسوس ہوئی-وہ اٹھی کھڑکی کی پاس گئی

- امی اسی لمحے اسکے کمرے میں آئی تھیں

- وہ گہرے سانس لے رہی تھی

- مریم "امی اسکا بازو پکڑ کر اسے لائیں-امی اسکی کمر تھپتھپانے لگیں تھیں

- تقریبن دس منٹ بعد وہ سہی ہوئی تھی

" مریم کیسے ہو رہا ہے ایسے "

" دو ہفتے سے "

میں تمھیں کھینچ کر تھپڑ لگاؤ نگی-اتنے دن ہو گئے ابھی پتا چل رہا ہے مجھے-"اسکو بچپن میں سانس کی بیماری تھی-جو وقت کے ساتھ ساتھ ٹھیک تو ہوئی تھی لیکن

-جب کبھی وہ بہت روتی تھی اسکے ساتھ پھر وہی ہوتا تھا

" امی نارمل تھا اتنا نہیں تھا "

" نارمل ابھی میں نہ آتی تو تمھیں پتا ہے نہ تم گہری سانسیں لیتی زمین پر ہوتی"

- شام کو ابو اسے ڈاکٹر کے پاس لے گئے تھے

اب اسکو ہفتہ بھر کسی نے کوچنگ نہیں جانے دینا تھا- نقاب میں اسکی حالت اور

- خراب ہو جاتی

: ایک ہفتے بعد

آج وہ کوچنگ گئی تھی کالا رنگ پہنے- ابو نے اسے کوچنگ چھوڑ دیا تھا- کلاس

شروع ہو گئی تھی- رمضان کی سولہ تاریخ تھی آج- تقریبن پانچ منٹ بعد ناصر آیا

www.novelsclubb.com

---- تھا- اسکو دیکھا تھا مریم نے

- مریم نے اسے دیکھا اسکا سانس لینا دو بھر ہو گیا

بہت مشکل سے اسنے برداشت کیا کلاس میں---واپسی پر جویریہ اسکے ساتھ جانے

کی لئے کھڑی تھی -

وہ راستے میں چل رہے تھے ایک ایسی لمبی گلی جسکا دوسرا سرا نظر ہی نہیں آرہا تھا -

" مریم کیسی ہیں آپ "

" ٹھیک ہوں "

اسکا اتنا کہنا تھا کہ اسکو کچھ محسوس ہوا -

وہ بری طرح کھانسنے لگی تھی -

مریم ---جویریہ گھبرا گئی تھی -

" مریم "

پانی "مریم بمشکل بول سکی تھی " -

میرے گھر چلو

وہ اسکا ہاتھ پکڑتی اسے لے گئی تھی -

www.novelsclubb.com

- دروازہ کھلتے ہی وہ لاؤنج میں اسے لیگئ تھی"

- جویریہ جلدی سے پانی لائی تھی -اسنے پانی کے پورے دو گلاس پی لیے تھے

چلو چھت پر چلتے ہیں

جویریہ اسکا ہاتھ پکڑتی اسے لیگئ تھی -وہ گہرے سانس لی رہی تھی -اسکو اسکے گھر بیٹھنا عجیب لگ رہا تھا لیکن وہ کیا کرتی وہ ابھی کچھ محسوس کر نہیں پا رہی تھی اسنے

- خود ابو کو روکا تھا اسے لینے مت آئین اور اب وہ پچھتا رہی تھی

- پانچ منٹ بیٹھ کر چلی جاؤنگی اسنے دل میں سوچا

--- وہ ادھر ادھر دیکھ رہی تھی جویریہ اسکو دیکھ رہی تھی

" تمہارا چہرہ غور سے آج دیکھا ہے میں نے"

www.novelsclubb.com

" کیسا لگا"

" جویریہ تم حسین ہو بہت "

" شکریہ "

- جویریہ کے ہاتھ میں موبائل تھا اور کوئی نہیں جانتا وہ کیا کرنے والی تھی

-- تقریبن دو منٹ کے بعد وہ اٹھی اور مریم کے پاس آئی

- وہ اسکی طرف دیکھ رہی تھی

" مریم صرف ایک بار--- صرف ایک بار"

- اسنے اپنا موبائل اسکے کان سے لگا دیا

---اور مریم کو لگا وہ مر جائے گی

- سامنے سے سلام کی آواز آئی تھی

اسلام و علیکم "اسنے یہ آواز تو کبھی نہیں سنی تھی پھر بھی اسے لگا وہ اسکے علاوہ کوئی"

- آواز نہیں سننا چاہتی تھی

www.novelsclubb.com

- ناصر "وہ سنتے ہی رو دی تھی بہت بری طرح"

دوسری طرف اسکا دل دھڑکا تھا اسکو لگا اسنے مریم کے ساتھ غلط کیا ہے

" مریم"

" آپ مجھ سے بات نہیں کرنا چاہتی تو ٹھیک ہے لیکن روئیں مت "

- اسنے کال کاٹ دی تھی -اور تقریبن پانچ منٹ بعد میسج کیا تھا

" کرلوں پھر کال "

- جی کرلیں "جویریہ نے لکھا تھا"

- مریم نے موبائل لے لیا تھا

" اسلام و علیکم "

" وعلیکم سلام "

" کیسی ہیں آپ "

" اللہ کا شکر ہے---آپ "

" الحمدللہ "

--- کچھ پل کی خاموشی

آپ کو بات کرنی تھی مجھسے "اب کی بار مریم بولی تھی"

www.novelsclubb.com

" جی کب سے "

"کب سے"

" چھوڑیں"

" آپ کو کیوں کرنی تھی بات مجھ سے"

- کیوں کے آپ مجھے اچھی لگتی ہیں"مریم کو لگا وہ کچھ نہیں بول سکے گی"

جی میں اچھی ہوں اور سب کو لگتی ہوں"وہ بول تو رہی تھی-سامنے سے وہ مسکرایا"

- تھا

" کوئی شک نہیں ہے"

www.novelsclubb.com

وہ گھر آگئی تھی اسنے ابو کو بلا لیا تھا وہ اسے لے گئے تھے-ناصر سے اسکی بات آدھا

- گھنٹہ ہوئی تھی

آتے ہی وہ سو گئی تھی-اور اب وہ اٹھی تھی تو نہانے چلی گئی تھی-اسنے ہلکے گلابی رنگ کا سوٹ نکالا-وہ ابھی بال سکھا رہی تھی -

" آپ نے میرا چہرہ بھی نہیں دیکھا ہے "

اسکی ضرورت نہیں ہے جیسی گھر والی چاہیے بلکل ویسی ہیں آپ "وہ کھلکھلا کر ہنسی تھی -

" مریم"

" جی"

" آپ میرا انتظار کرینگی نہ "

" جی بلکل"

وہ بس مسکرا رہی تھی -

" میں کلاس میں آیا اور حیران ایسی لڑکیاں بھی ہوتی ہیں"

" کیسی"

www.novelsclubb.com

" مریم جیسی "

وہ اب کھل کر ہنس دی تھی-ناصر نے اسے سب بتایا تھا-وہ آدھا گھنٹہ کافی نہیں تھا

- لیکن پھر بھی

اسکو لگ رہا تھا وہ اب زمین پر نہیں ہے-ناصر کی آواز اسے اپنے ساتھ آسمان پر لے

گئی تھی-لیکن وہ بھول گئی تھی آسمان پر صرف ایک ذات ہے اللہ کی--ہم تو مٹی

- ہیں مٹی ہونے کے لئے بنے ہیں

تمہارا چہرہ اتنا لال کیوں ہو رہا ہے "وہ جب بہت خوش ہوتی تھی تو اسکا پورا چہرہ"

لال ہو جاتا تھا اور جب بہت اداس تب بھی-اور آج تو وہ بہت خوش تھی-مرد کی

محبّت کا رنگ عورت پر سب سے پہلے چڑھتا ہے اور یہ رنگ باقی سب رنگوں کو ہلکا

- کر دیتا ہے

www.novelsclubb.com

دراز میں رکھا ہوا وہ کاغذ اپنی قسمت کو رو رہا تھا کہ اسپر جو بھی لکھا تھا ایک جھوٹی نے لکھا تھا ہاں وہ جھوٹی تھی اسنے وعدہ کیا تھا وہ کبھی اللہ کی علاوہ کسی سے نہیں کریگی

- محبّت

- اسنے یہ وعدہ خاک کر دیا تھا

" امی کچھ نہیں بس ویسے ہی"

" مریم کوئی بات ہو تو مجھے ضرور بتانا- ٹھیک ہے نہ"

افطاری کرنے کے بعد وہ برتن دھو کر موبائل استعمال کرنے بیٹھی تھی- موبائل پر

- جویریہ کا میسج تھا

" بھائی تمہارا انسٹا پوچھ رہے تھے میں نے دے دیا ہے"

www.novelsclubb.com

"- لیکن جویریہ کیوں"

" بس فالو کرینگے اور کچھ نہیں"

" ہمم ٹھیک ہے "

انسٹا پر اسی وقت کسی لڑکی کی ریکویسٹ آئی تھی -

اسنے کچھ نہیں سوچا اور ایکسپٹ پر کلک کر دیا -

اسکو کچھ غلط نہیں لگ رہا تھا صرف اس لئے کہ دونوں شادی کرنا چاہتے ہیں- حرام کو حلال بنانے کا ایک اور بہانہ ناصر نے اس سے چار سال کا وقت مانگا تھا- اور وہ مان گئی تھی -

رات کے دس بج رہے تھے اور وہ سونے کی کوشش کر رہی تھی لیکن اسے نیند نہیں آرہی تھی اسنے بہت کوشش کی لیکن وہ صرف ویڈیوز دیکھتی رہی دیکھتے دیکھتے تین بج گئے- لیکن وہ سو نہیں سکی تھی -

حرام کام کرنے کا پہلا نتیجہ نیند ہاتھ سے گئی -

www.novelsclubb.com

اسنے موبائل رکھ دیا تھا-اسنے کروٹ بدلی اور پھر ناصر کے بارے میں سوچنے لگی-

-- بھاری آواز تیز بولنے والا ہر جملے کے بعد ہنس دینا

اس سے بات کرتے ہوئے وہ بھی چپ نہیں رہی تھی-بہت بولی تھی ہنسی تھی

- مسکرائی تھی

میں اپنی شادی پر لال رنگ کا سوٹ پہنو نگی-ساتھ میں لال چوڑیاں-اور جب"

نکاح ہو جائیگا تو ابو میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے لائیں نگے اور...."وہ تکیے میں منہ دے کر

- ہنسنے لگی تھی

ولیمہ پر پہنو نگی سفید جس پر گلابی کام ہو گا سلور رنگ کے جھمکے بھی--اور چنبیلی"

کے گجرے"اسنے اپنے کمرے میں روشنی کی اور شیشے کے سامنے کھڑے ہو کر خود

www.novelsclubb.com

کو دیکھنے لگی-اپنے بال کھولے کمر تک آتے لمبے بال اسکے چہرے کی ایک طرف

- سے آگے آ گئے تھے

سب کہتے ہیں "

میرے چہرے پر تمہارے رنگ نظر آتے ہیں

اے میرے چہرے کو رنگین کرنے والے

-- یہ رنگ تم کیوں نہیں دیکھ سکتے

سب کہتے ہیں

میرے نام کے ساتھ تمہارا نام اچھا لگتا ہے

اے میرے نام کو زندگی دینے والے

"-- تم میرا نام اپنے نام کے ساتھ کیوں نہیں لے سکتے

سحری کا وقت ہو رہا تھا کچھ وقت کے لئے ہی سہی اس پر سے ناصر کا سحر اترنا تھا-

- اسنے اپنے بال باندھے اور کمرے سے باہر آگئی

www.novelsclubb.com

- امی پراٹھے بنا رہیں تھیں وہ امی کی مدد کرنے لگی

فجر پڑھ کر اسکی آنکھ لگی تھی اور پھر وہ دن چڑھے اٹھی تھی-اور پھر چار بجے کوچنگ

-

آج وہ آیا تھا-اسکا ناصر

- اسنے اسکی طرف دیکھا

اسنے اسکی طرف نہیں دیکھا تھا آج پہلی دفع ناصر نے مریم کی طرف نہیں دیکھا تھا

-

مریم وہ لڑکی تھی جسکی ایک نظر کسی بھی مرد کو پاگل کر سکتی تھی-اسکی ایک "

نظر کے انتظار میں صدیاں گزاری جاسکتی تھی-کچھ لوگ زندگی میں فل اسٹاپ کی

طرح ہوتے ہیں انکے آنے یا جانے سے زندگی رک سی جاتی ہے وہ بھی انہیں میں

" سے ایک تھی

- لیکن ناصر اسنے آج اسکی طرف نہیں دیکھا تھا

www.novelsclubb.com

رنگ ورس کی حوس اور بس

مسئلہ دسترس اور بس

" امی ایک عورت کے لئے اپنی نظریں نیچے رکھنا کیوں ضروری ہے "

امام قرطبّی لکھتے ہیں: شرم وحیا آنکھ میں ہوتی ہے- وہ لڑکی جو مرد کو دیکھتی ہے "
اور اپنی نظریں ہر آنے جانے والے پر ڈالتی ہے اپنی خوبصورتی کا کچھ حصّہ کھو دیتی
ہے "

اور بیٹا نظر کی حفاظت سے دل میں پوری توجہ سے اللہ کی محبّت پیدا ہوتی ہے "
ورنہ جنکی نگاہ آوارہ رہتی ہے انکا دل بکھرا رہتا ہے آزاد نگاہی اللہ اور بندے کے
درمیان آجاتی ہے "

- اسکو اپنی امی کی باتیں سہی وقت پر یاد آئیں تھیں

- اسنے مسکرا کر نظریں نیچے کر کے اپنا کام کرنا شروع کر دیا تھا

اسنے گھر جا کر انسٹا کھولا انسٹا پر کچھ بھی نہیں تھا- اسنے خود بولا تھا وہ نہ کریں رابطہ
www.novelsclubb.com
اور اب اسنے وہ اکاؤنٹ نکالا اسے وہ اکاؤنٹ مل نہیں رہا تھا- اسنے ڈھونڈا اس

- اکاؤنٹ کا نام کسی لڑکے کے نام سے ہو گیا تھا اسنے سوچا گھر میں کسی نے دیکھ لیا تو

--

- اسنے بغیر سوچے سمجھے ٹایپ کیا

" آپ یہ نام بدل لیں مہربانی ہو گی"

- سامنے سے اسی وقت جواب آیا تھا

" پہلے آپ یہ تو بتاییں آپ کیسی ہیں "

- جی یہ کیسا سوال ہے" مریم نے لکھا "

" کیا میں خیریت نہیں پوچھ سکتا "

" نہیں "

" جی بہتر "

اسکا کام اسی وقت ہو گیا تھا-اور آگے کوئی بات نہیں ہوئی تھی-اسکا کتنا دل کر رہا تھا کچھ لکھے بولے لیکن وہ خاموش ہو گئی تھی لیکن یہ خاموشی زیادہ دن چلنے والی نہیں تھی -

www.novelsclubb.com

وہ مسکرائی تھی کم سے کم ناصر اسکے فیصلے کی عزت کرتا ہے وہ اسکو سمجھتا ہے--اور دوسری طرف ناصر بس ہاتھ میں موبائل پکڑے کھڑا تھا-اور سوچ رہا تھا کیا مریم بھی اسکو کبھی میسّر ہونے والی تھی

بھلے دنوں کی بات ہے
بھلی سی ایک شکل تھی
نہ یہ کہ حسن تام ہو
نہ دیکھنے میں عام سی
نہ یہ کہ وہ چلے تو کہکشاں سی رہ گزر لگے
مگر وہ ساتھ ہو تو بھلا بھلا سفر لگے
کوئی بھی رت ہو اسکی چھاپ

www.novelsclubb.com

فضا کا رنگ و روپ تھی

وہ گرمیوں کی چھاؤں تھی

وہ سردیوں کی دھوپ تھی

نہ مدتوں جدا رہے

نہ ساتھ صبح شام ہو

نہ رشتہ وفا پہ ضد

نہ یہ کی ازن عام ہو

نہ ایسی خوش لباسیاں

کہ سادگی گلہ کرے

نہ اتنی بے تکلفیاں

کہ آئینہ حیا کرے

------- بھلی سی ایک شکل تھی

www.novelsclubb.com

www.novelsclubb.com